شمالی ہند کے مندروں میں ستونوں کی مدد کے بغیر مخروطی بنگالی وضع سے ملتی ہوئی دروازے کی طرف لداؤ دار چھت ملتی ہے ۔ یہ خصوصیت جنوبی ہند کے مندروں سے ممتاز کر دیتی ہے ۔ چالوکیہ طرز اپنے مخصوص انداز کے لئے مخصوص ہے شمالی و جنوبی طرزوں کی آمیزش سے ایک نئے اسکول کی بنیاد ڈالی لیکن اسی کے ساتھ ساتھ چالوکیہ طرز نے اپنی انفرادی حیثیت کو بھی قایم رکھا اور اس کی خوبصورتی کو زائل نہ ہونے دیا ۔ اس میں مندروں کا ستارہ نما نقشہ وہ ہے جو جنوبی طرز میں نہیں ملتا اور جنوبی طرز میں جو کوٹھری (یا رِ مانا) کے اوپر گاؤدم سِتری ملتی ہے وہ دوسرے طرزوں میں نہیں پائی جاتی ، شمالی ہند کے مندر ، اڑیسہ ، بھوبنیشور ، کنارک ، جگن ناتھ ، دھردر ، چندر روتی ، بارولی اور اودھے پور میں ملتے ہیں خصوصاً بھوبنیشور کا مندر سب سے نفیس اور اعلیٰ ہے وسط ہند کے مندروں میں امیر بیلور ، سومناتھ ، اور ہلابید کے مندر مشہور ہیں ۔ جنوبی طرز میں مہابلی پور ، ایلورا ، تنجور مدورا تنویلی ، کنجیورام ، اور نارتیری کے مناور معروف ہیں شہری فن تعمیر میں محلات ، تیرتھ اور اشنان گھاٹ ملتے ہیں دریاؤں پر خصوصاً گنگا جمنا کے کناروں پر اشنان گھاٹ اور تیرتھ بنی ہوئی ہیں ۔ اشنان گھاٹوں میں چڑھنے کے لئے متعدد سیڑھیاں اور مربع یا مستطیل شکل کے مٹھ بنے ہوئے ملتے ہیں نہانے کے بعد برہمن اور پجاری وغیرہ ان مٹھوں میں پوجا پاٹ میں مشغول ہوتے ہیں ۔ (باقی)

اسلام کا نظام مساجد

تالیف مولانا محمد ظفیر الدین صاحب رفیق ندوۃ المصنفین

نظام مساجد کے تمام گوشوں پر ایک جامع اور مکمل کتاب جس میں مسجدوں سے متعلق تمام ضروری مسائل پر اس انداز سے بحث کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ان گھروں کے احترام ، اہمیت ، عظمت اور افادیت کا نقشہ آنکھوں میں سما جاتا ہے ۔ کتاب کا جو تعارف "نقاب کشائی" کے عنوان سے فاضل عصر مولانا مناظر احسن صاحب گیلانیؒ نے کرایا ہے وہ بھی پڑھنے کے لائق ہے ۔

کتاب کی پوری خصوصیتوں کا اندازہ مطالعہ کے بعد ہی ہو سکتا ہے ، تبلیغی جماعتوں کے مقاصد کے لئے یہ کتاب ایک کامیاب رہبر کا کام دے گی ۔ تقطیع ۲۰×۲۶/۸ صفحات ۴۴۲ ۔ قیمت ۳ روپے ، مجلد للعہ